السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص ماہ رمضان میں اپنی بیوی سے مباشرت کرتا ہے، اگرچہ دخول تک نوبت نہیں پہنچتی۔ لیکن اُسی حالت میں ہی اُس کی منی خارج ہوجاتی ہے، کیا اُس سے روزہ میں کوئی نقصا واقع ہوجاتا ہے۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اپنی بیوی سے ماہ رمضان میں مباشرت کرنے سے انزال ہوجائے توکفارہ پڑجاتا ہے، خواہ دخول تک نوبت نہ پہنچے۔ کیونکہ خواہش پوری ہوگی۔ کفارہ پے درپے دوماہ کے روزے ہیں۔ اگر اس کی طاقت نہ رکھے توساٹھ مسکینوں کوکھانا کھلادے۔ (۲۶ شوال ۱۳۵۶ھ۔ فتاویٰ اہل حدیث، جلد۳، صفحہ نمبر۵۵۸) (عبداللہ امرتسری روپڑی)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد06ص94

محدث فتویٰ